سوال

(907) بیوی کے شرعی پردہ کرنے پر شوہر کا اعتراض کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ مرد جس کی بیوی اوبچے ہیں، بیوی چاہتی ہے کہ شرعی پردہ کرے، مگر شوہر اس پر اعتراض کرتا ہے۔ آپ اسے کیا نصیحت کرنا چاہیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اس مرد کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرے اور شکر کرے کہ اسے اس طرح کی صالحہ بیوی ملی ہے جو اللہ کے حکم پر عمل کرنا چاہتی ہے، جس میں اس کی اپنی حفاظت اور فتنوں سے سلامتی ہے، جبکہ اللہ عزوجل کا بھی یہی حکم ہے کہ خود بچو اور اپنے گھر والوں کو بچاؤ:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ نَارٗا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٞ شِدَادٞ لَّا يَعۡصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَ ٦ ... سورة التحريم

''اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچا لو، اس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر۔ اس پر بڑے ترش رو اور قوی فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو اپنے گھر والوں کا مسئول اور ذمہ دار بنایا ہے۔ فرمایا:

الرجل راع فی اہلہ ومسؤل عن رعیتہ (صحیح بخاری، کتاب الوصایا، باب تاویل قول اللہ تعالیٰ من بعد وصیۃ یوصی بھا، حدیث: 2600۔ صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضلۃ الامام العادل وعقوبۃ الجائز، حدیث: 1829 وسنن الترمذی، کتاب الجھاد، باب الامام، حدیث: 1705۔)

''مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اور ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

تو اس شوہر کو کس طرح لائق ہے کہ اپنی بیوی کو مجبور کرے کہ شرعی لباس چھوڑ کر حرام لباس اپنا لے، جو خود اس مرد کے لیے فتنے کا باعث ہوگا۔ اس آدمی کو اپنی ذات میں اور گھر والوں کے متعلق اللہ سے ڈرنا چاہیے، بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اسے اس طرح کی صالحہ بیوی کی نعمت عنایت فرمائی ہے۔ اور اس بیوی کے لیے بھی قطعا جائز نہیں ہے کہ شوہر کی بات تسلیم کرے۔ کیونکہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ